اُردو

بال بھارتی

پہلی جماعت

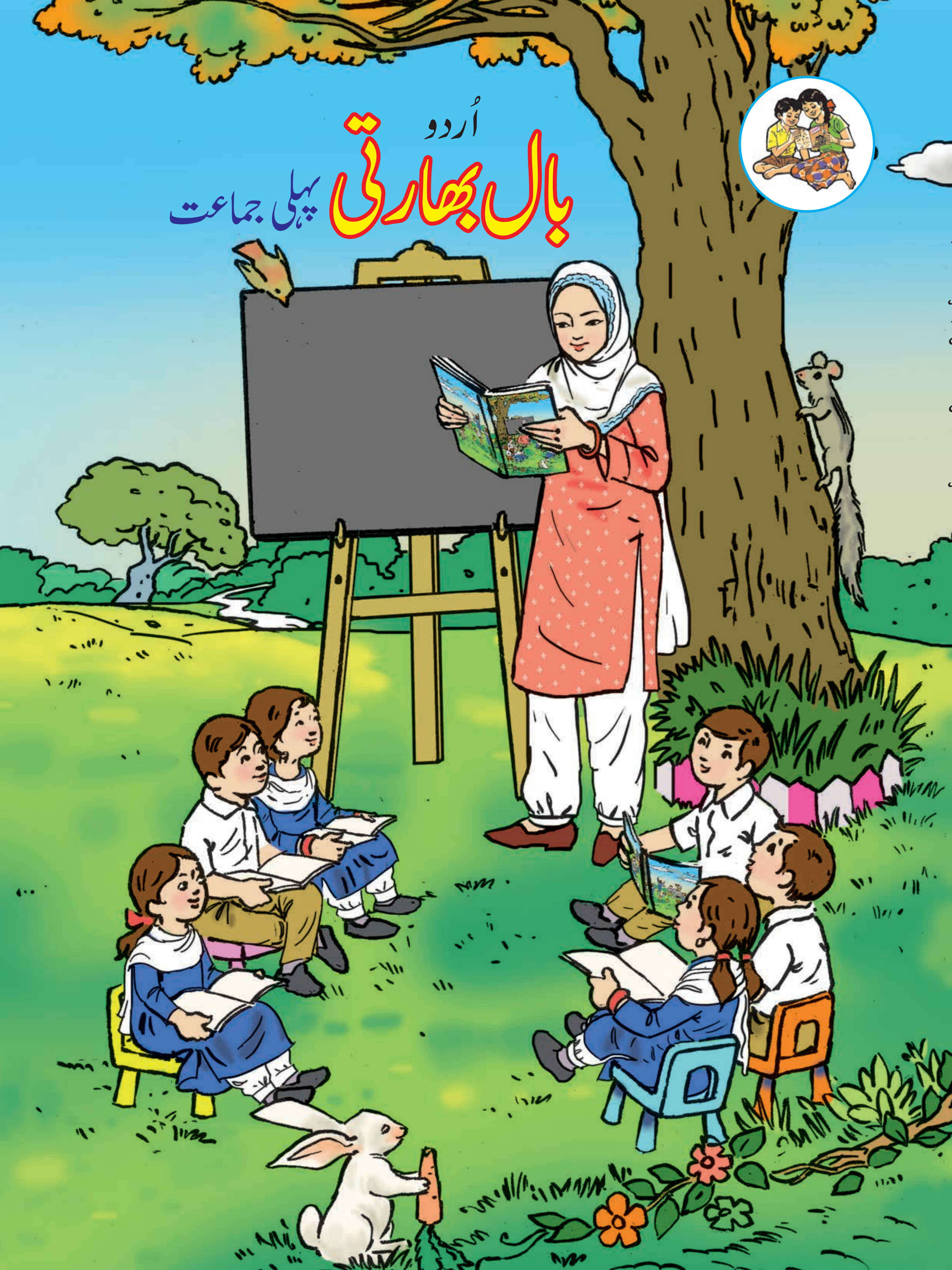

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر-نمبر۴۳/۱۶) ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء
کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی ۴/مئی ۲۰۱۸ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو
تعلیمی سال ۱۹-۲۰۱۸ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

اُردو

بال بھارتی

پہلی جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درسی کتاب کے مواد سے متعلق دیے ہوئے دیگر Q.R. code کے ذریعے درس وتدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

21HSTT

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ مطالعات وادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

پہلا ایڈیشن: ۲۰۱۸ء (2018)
تیسرا اصلاح شدہ ایڈیشن: ۲۰۲۱ء (2021)

مجلسِ مطالعات وادارت:

- جناب ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط (صدر)
- جناب سلیم شہزاد (رکن)
- جناب سلام بن رزّاق (رکن)
- جناب احمد اقبال (رکن)
- محترمہ ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- جناب ڈاکٹر محمد اسد اللہ (رکن)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت:

- توصیف پرویز محمد مظفّر
- ڈاکٹر صفدر
- اعظمی محمد یٰسین محمد عمر
- ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف
- ڈاکٹر ناصر الدین انصار مزاج الدین
- ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی
- وجاہت عبدالستار
- خان حسنین عاقب محمد شہباز خان
- سجاد حیدر
- جناب مومن شمیم اقبال
- توصیف پرویز محمد مظفر (مہمان رکن)

Co-ordinator
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Member Secretary
Special Officer for Urdu, Balbharati

D.T.P. & Layout
Mr. Asif Nisar Sayyed
Yusra Graphics, Shop No. 5, Anamay,
305, Somwar Peth, Pune 11.

Artists
Miss Nargis Anwar Khalfe
Mr. Rajendra Girdhari
Mr. Asif Nisar Sayyed

Cover
Mr. Farukh Nadaf

Production
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer

Shri Sachin Mehta
Production Officer

Shri Nitin Wani
Assistant Production Officer

Paper: 70 GSM Maplitho

Print Order: N/PB/2020-21/50,000

Printer: M/S. KALPANA ART PRINTERS, AURANGABAD

Publisher
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار ،عقیدہ ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگیہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَوَشُبھ نامے جاگے، تَوَشُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَوَجَیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَتَ - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں ورثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

پیارے بچّو!

پہلی جماعت میں تم سب کا استقبال ہے۔ پہلی جماعت کی اُردو درسی کتاب 'بال بھارتی'، تمھیں سونپتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہورہی ہے۔

پہلی جماعت یعنی تعلیم کا آغاز، تعلیم کا بنیادی پتھر۔ اسے مضبوط کرنے کے لیے تمھیں اُردو زبان میں اچھی طرح بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں مہارت حاصل کرنا ہوگی۔ اب تک تم نے اپنے گھر اور آس پاس اُردو زبان سنی اور بولی ہے۔ اب تمھیں لکھنا اور پڑھنا سیکھنا ہے۔ تمھیں تعلیم حاصل کرنے میں دلچسپی، خوش دلی اور آسانی ہو اس مقصد سے اس درسی کتاب کو زیادہ سے زیادہ باتصویر اور سرگرمیوں پر مبنی بنایا گیا ہے۔

اس درسی کتاب میں شامل نظمیں مل کر گانے میں بہت مزا آئے گا۔ یہاں کہانیاں بھی دی ہوئی ہیں جنھیں سن کر اور سنا کر تم بہت خوشی محسوس کروگے۔ تصویری کہانیاں تیار کرکے دوستوں/سہیلیوں کو سنانے میں لطف محسوس کروگے۔ تصویروں کا مشاہدہ کرکے ان پر گفتگو کرتے ہوئے اور تمھارے تجربات سنتے ہوئے تمام طلبہ لطف اندوز ہوں گے۔

زباندانی کی آموزش کے مقصد سے حرفوں اور لفظوں کو سکھانے کے لیے تمھاری پسندیدہ رنگین تصویریں دی ہوئی ہیں۔ تصویروں کے ذریعے حرفوں اور لفظوں کو سیکھنے میں تمھیں ضرور مسرت ہوگی۔ تمھیں سنتے ہوئے، دیکھتے ہوئے اور بولتے ہوئے پڑھنا سیکھنا ہے، بار بار ہاتھ پھیر کر لکھنا سیکھنا ہے، مشق کے ذریعے اس میں پختگی لانا ہے؛ اور یہ سب بے حد مسرت بخش ماحول میں کرنا ہے۔ کتاب میں لفظوں کے کھیل بھی دیے ہوئے ہیں۔ انھیں کھیلتے کھیلتے زبان سیکھنا ہے۔ لفظوں، جملوں کو پڑھتے پڑھتے پورا سبق پڑھنا ہے اور ہنستے کھیلتے نیا سبق تیار کرنا ہے۔ ان تمام سرگرمیوں سے تمھارا تعلیمی ذوق پروان چڑھے گا۔ اس درسی کتاب میں نظمیں، کہانیاں، لفظوں کے گروہ، تصویرخوانی اور دیگر سرگرمیوں کے لیے 'کیو۔آر۔کوڈ' دیے ہوئے ہیں۔ ان کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات تمھیں ضرور پسند آئے گی۔

پہلی جماعت کا سال ختم ہونے تک تم اچھی طرح بولنا سیکھ جاؤ گے۔ اچھی طرح پڑھنا اور خوب صورت لکھنا سیکھ لوگے۔

پیارے بچو! لگن اور محنت سے تعلیم حاصل کرکے خوب بڑے آدمی بنو۔ اس کے لیے نیک خواہشات !!!

(ڈاکٹر سنیل مگر)

ڈائرکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔

تاریخ: ۱۶ رمئی ۲۰۱۸ء

بھارتی سَور: ۲۶ رویشاکھ ۱۹۴۰

زباندانی - پہلی جماعت

درس میں تجویز کردہ تعلیمی عمل

تمام طلبہ کو (مخصوص توجہ کے مستحق بچوں کے ساتھ) انفرادی یا اجتماعی طور پر عمل کرنے کے لیے درج ذیل اُمور کی ترغیب دی جائے:

- اپنی زبان میں بولنے اور بحث کرنے کا بھرپور موقع اور آزادی دینا۔
- اپنی بات کہنے کے لیے موقع اور ترغیب دینا۔
- بچوں کی اپنی زبان میں بولی جانے والی باتیں، اُردو زبان اور دیگر زبانوں میں (جس زبان میں بچے جماعت میں بات چیت کرتے ہیں) دوبارہ پیش کرنے کا موقع دینا جس سے ان زبانوں کو جماعت میں مناسب مقام حاصل ہوگا اور بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ نیز اظہارِ خیال میں ترقی کا موقع ملے گا۔
- قصہ/ کہانی /نظم سنانے اور اس پر بحث کرنے کا موقع دینا۔
- اُردو زبان میں کہی ہوئی کہانی /نظم/ گیت/ قصے وغیرہ کو اپنے طریقے سے اور نجی زبان میں سنانا۔
- سوال پوچھنا اور اپنی بات کہنا۔
- جماعت یا اسکول/ (گوشۂ مطالعہ/ لائبریری) جماعت کے لحاظ سے مختلف زبانوں (بچوں کی زبان/ دیگر زبان) کے تفریحی مواد جیسے بچوں کا ادب، بچوں کے رسالے، بورڈ، سمعی و بصری مواد دستیاب کروائیں۔کمزور بینائی والے بچوں کے لیے چند وسائل بڑے بڑے حروف میں لکھے ہوئے ہوں۔
- مختلف قصے کہانیوں/نظموں کی سلسلہ وار تصویروں کی بنیاد پر ان کے متعلق اظہارِ خیال کرنا۔(ان کا متوقع لسانی مواد تیار کرنا)
- تدریس کے مختلف مراحل میں مختلف مقاصد کے پیش نظر کہانی کے واقعات کو اپنے تجربات سے مربوط کرکے دیکھنا یا کہانی کے واقعات کو مناسب ترتیب میں رکھنا۔
- سنے/ دیکھے ہوئے واقعے کو اپنے الفاظ میں بیان یا تحریر کرنا۔
- حروف کی بناوٹ صحیح نہ ہونے کے باوجود بچے حروف سے شکلیں بنانے کا آغاز کرتے ہیں۔ یہ صحیح نہ بھی ہوں تو انھیں قابل قبول سمجھنا۔اس کو جماعت میں قبول کرنا۔
- زبان سیکھتے وقت بچوں کے اپنے برتاؤ میں ہونے والی تبدیلی کو زباندانی کی تدریس ہی کا ایک حصہ سمجھنا۔

آموزشی ماحصل

طالب علم -

- مختلف مقاصد کے لیے اپنی زبان/ اسکول کی زبان کا استعمال کرکے گفتگو کرتا ہے جیسے آسان (مانوس) اور پسندیدہ نظم/ کہانی سناتا ہے، معلومات حاصل کرنے کے لیے سوالات پوچھنا، اپنے ذاتی تجربات بیان کرتا ہے۔
- سنی ہوئی باتوں (کہانی، نظم وغیرہ) کے بارے میں گفتگو کرتا ہے، اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے اور سوالات پوچھتا ہے۔
- زبان کے یکساں صوتی الفاظ جیسے ابّا، امّا، ممّا وغیرہ کے ذریعے لطف اندوز ہوتا ہے۔
- لکھا ہوا یا چھپا ہوا اور تصویروں کی شکل میں موجود مواد (جیسے تصویر، خاکے وغیرہ) میں فرق بتاتا ہے۔
- تصویر کی چھوٹی چھوٹی باتوں اور مختلف پہلوؤں کا باریک بینی سے مشاہدہ کرتا ہے۔
- فلم اور تصویری کہانی کی ترتیب وار رونما ہونے والے تصویروں میں مختلف واقعات، سرگرمی اور کرداروں کو مجموعی طور پر دیکھ کر اس سے محظوظ ہوتا ہے۔
- پڑھی ہوئی کہانیوں/نظموں کے حروف/ الفاظ/ جملے وغیرہ دیکھ کر اور ان کی آواز سن کر، سمجھ کر پہچانتا ہے۔
- اپنے اطراف کے چھپے ہوئے مواد کے مطلب اور مقصد کا اندازہ لگاتا ہے۔
- لکھے ہوئے/ چھپے ہوئے مواد میں موجود حرف، لفظ اور جملے کی ساخت کو پہچانتا ہے۔ جیسے میرا نام انور ہے۔ بتاؤ یہ کہاں لکھا ہے۔اس میں نام کہاں لکھا ہے؟ اور اس نام میں 'ن' پر اُنگلی رکھو۔
- معروف اور غیر معروف لکھے ہوئے مواد (جیسے اپنا نام، جماعت کا نام، پسندیدہ کتاب کا عنوان وغیرہ) میں دلچسپی لیتا ہے۔ بات چیت کرتا ہے اور مطلب کی تلاش میں مختلف وسائل کا استعمال کرتا ہے جیسے صرف تصویروں یا تصویروں اور چھپے ہوئے مواد کی مدد سے اندازہ لگاتا ہے۔حرف اور آواز کے تعلق کا استعمال کرتا ہے۔الفاظ کی شناخت کرتا ہے۔سابقہ تجربات اور معلومات کا استعمال کرکے اندازہ لگاتا ہے۔
- اُردو کے حروفِ تہجی کی شکلوں اور آوازوں کی شناخت کرتا ہے۔
- اسکول کے باہر اور اسکول کے اندر، کمرۂ جماعت کے گوشۂ مطالعہ/ لائبریری سے اپنی پسندیدہ کتابوں کا خود انتخاب کرکے پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔
- لکھنا سکھانے کے عمل کے دوران اپنے طور پر آڑی ترچھی لکیروں، حروف کی شکلوں، خود تیار کردہ حروف کی شکل، رسمی تحریر کے ذریعے سنے ہوئے اور ذاتی خیالات کو لکھنے کی کوشش کرتا ہے۔
- اپنی تیار کردہ تصویروں کے نام لکھتا ہے مثلاً درخت کی تصویر کے نیچے 'جھاڑ' لکھتا ہے۔
- الفاظ کو اعراب کے ساتھ لکھتا ہے۔حروف کو صحیح طور پر لکھتا ہے۔

کتاب کی تدریس کے تعلق سے

استاد...

صفحہ ۱ : • بچوں کو سلام کرنے کا صحیح طریقہ بتائے۔ • حمد اِس طرح سنائے کہ اس کے ہر لفظ کی آواز بچے صاف صاف سن سکیں۔ جب بچے حمد کو دہرائیں تو توجہ دے کہ بچے حمد کے ہر لفظ کو صحیح اور صاف ادا کر رہے ہیں۔ • حاشیے میں بچوں سے من مانی شکلیں بنوائی جائیں مثلاً گلاس، غبارہ، گیند وغیرہ۔

صفحہ ۲: • ہر بچے سے اس کا نام پوچھے اور معلوم کرے کہ بچہ کیا کرنا پسند کرتا ہے۔ اب استاد ہدایت دے کہ اپنے نام کی ہر آواز کو الگ الگ ادا کرو۔ میں انور کا نام کیسے بولتا ہوں، سنو! اَ نَ وَ رَ۔ پہلے کون سی آواز سنائی دی؟ دوسری آواز کون سی ہے؟ تیسری آواز کون سی ہے؟ آخر میں کونسی آواز سنائی دی؟ • دائرے میں بیٹھے کسی ایک بچے کے پاس جا کر استاد اس کا نام پوچھے۔ بچہ اپنا نام بتائے گا۔ استاد اس کے نام کے لفظ کی ہر آواز کو بچوں سے ادا کروائے۔ یہ سلسلہ آخری بچے تک جاری رہے گا۔ بچے ہر ایک نام کے لفظ کی آوازوں کو سن کر ان سے واقف ہوں گے۔

• ہر لفظ میں مختلف آوازیں ہوتی ہیں۔ ان آوازوں کو حروف کی علامتوں میں لکھا جاتا ہے۔ بچوں کو یہ بات سمجھانے کے لیے زبان کی آوازوں کے مختلف کھیلوں میں بچوں کو شامل کیا جائے۔ ہر بچے کے نام کی آوازوں کو الگ کر کے انھیں جوڑنے کے لیے کہا جائے۔ اس تعلق سے '**اکتسابی بالیدگی کے وسائلِ تعلیم کا صندوق**' (**تعلیمی صندوق**) میں موجود پٹیوں پر لکھے حروف کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

صفحہ ۳ : تصویری بیانی کا مقصد ماحول کا مشاہدہ کر کے کھیت، باغ، دریا، پہاڑ وغیرہ میں پائی جانے والی چیزوں، جانوروں، پرندوں وغیرہ کو پہچان کر ان کے نام بتانا اور ان کے کام کو بیان کرنا ہے۔ تصویری بیانی میں طلبہ کی مدد کرے۔ اس تصویر کے علاوہ بھی مزید تصویریں استعمال کرے۔

صفحہ ۴: استاد اپنے آس پاس موجود جانور، پرندے، رنگ، پھل، پھول، پیڑ اور سواریاں یا ان کی تصویریں دِکھا کر ان کے متعلق سوال اور بات چیت کرے۔ بچوں کو اس سلسلے میں بولنے کا موقع دے۔

صفحہ ۵: استاد جسم کے اعضا کے بارے میں پوچھے۔ مثلاً 'کان کس لیے ہے؟' 'آنکھ کا کام کیا ہے؟' 'ناک کا کام بتاؤ۔' اگر بچہ 'ایک ہی' کو 'ایکی' بولے تو اسے غلط نہ سمجھا جائے۔ طلبہ کے آس پاس پائے جانے والے دوسرے جانداروں کے اعضا کے بارے میں بات چیت کرے۔

صفحہ ۶ : • پہلے اس نظم کو ترنم یا سیدھی سادی لے میں گائے اور طلبہ صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد کے ساتھ طلبہ دہرائیں۔ تیسری مرتبہ استاد اور طلبہ ساتھ ساتھ مل کر حرکات وسکنات کے ساتھ گائیں۔ استاد اس نظم کا نہ تو مطلب سمجھائے اور نہ ہی طلبہ کو پڑھنے کے لیے کہے۔

یہ نظم جسم کے اعضا سے متعلق ہے۔ اسے دوسرے جانداروں کے اعضا سے بدل سکتے ہیں (جیسے پرندوں کی چونچ، دم، کلغی)۔

صفحہ ۷: • دیے ہوئے الفاظ میں آنے والی آوازوں کو الگ الگ کر کے ادا کیا جائے مثلاً انسان = اِن - سا - ن۔

گلاب = گ - لا - ب۔ جن آوازوں کے ساتھ حروفِ علت (ا، و، ی) آتے ہیں، انھیں ایک ساتھ ادا کر کے ایک آواز سمجھا جائے۔

• یہاں اشاراتی زبان کی افادیت مقصود ہے۔ ان ہدایتوں سے بچوں کو (مخصوص توجہ کے مستحق بچوں کے تعلق سے) اشاراتی زبان کی افادیت سمجھ میں آتی ہے۔

صفحہ ۸ : یہاں ابتدا، درمیان اور آخر میں یکساں آواز والے الفاظ بچوں سے کہلوانا مقصود ہے۔

صفحہ ۹ ، ۴۰: یہاں تصویروں کو لفظ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ ایسی مختلف مثالیں تیار کر کے بچوں سے مشق کروائے۔

صفحہ ۱۰: بچوں کو اپنے علاقے کی کسی دکان کا مشاہدہ کرائے۔ جماعت میں بچوں کے تاثرات سنے۔ ان کے بتائے ہوئے تجربات ان کے نام

کے ساتھ تختۂ سیاہ پر تحریر کرے۔ اس قسم کے تجربات ایک کارڈ شیٹ/ پٹی پر لکھ کر جماعت میں اس طرح لگائے کہ بچوں کو بہ آسانی نظر آئے اور استاد انھیں پڑھ کر سنائے۔ یہاں بھی تعلیمی صندوق کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

صفحہ۱۱: نظم کے مطابق بچوں کو پرندوں کے مکھوٹے دے اور ان سے پرندوں کی آوازوں کی نقل کروائے۔ ساتھ ہی پرندوں کی طرح ہاتھ پھیلا کر اور گردن ہلا کر نظم میں ڈرامائی کیفیت پیدا کرے۔ اس سرگرمی کے لیے تعلیمی صندوق کے وسائل کا استعمال کیا جائے۔ استاد پپیہے کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے تصویر کا استعمال کرے۔

صفحہ۱۲: پہلے استاد ایک ایک تصویر دِکھا کر طلبہ کو کہانی سنائے۔ پہلا طالب علم صرف پہلی تصویر کی کہانی سنائے۔ دوسرا طالب علم دوسری تصویر کی کہانی سنائے اس طرح یکے بعد دیگرے چند طلبہ تصویروں کی کہانی مکمل کریں۔ پھر کچھ طلبہ سے فرداً فرداً پوری کہانی سنی جائے۔

صفحہ۱۳، ۱۴ اور ۱۶: بچوں سے پوچھے: یہ کیا ہے؟ یہ کس کی تصویر ہے؟ ان کے نام بتاؤ۔'ا' کی آواز والی چیزیں اور ان کی تصویریں بچوں کو دِکھائے۔ اسی آواز والے دوسرے مانوس الفاظ بچوں سے کہلوا کر/ پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھے۔ ان لفظوں میں آئی ہوئی 'ا' کی آواز پر توجہ دلائے اور 'ا' کو دائرے میں لکھوائے۔ حرف 'ا' پر بیج، کنکر وغیرہ اس طرح رکھے کہ وہ اشیا خود حرف 'الف' کی طرح دِکھائی دیں۔ آس پاس پائی جانے والی ایسی چیزیں، جانور جن کے نام 'ا' سے شروع ہوتے ہوں، ان میں سے کسی ایک کی تصویر بچوں کو بنانے کے لیے کہے۔ مثلاً انگور، اونٹ۔

صفحہ۱۴: دی ہوئی تصویروں کی شناخت کرائے۔ پھر تصویروں کے پہلے حرف کی آواز بتائے۔ ممکن ہے بچے ثمر کی بجائے پھل کہیں۔ ایسی صورت میں استاد واضح کرے کہ پھل کو ثمر بھی کہتے ہیں۔ ان آوازوں سے شروع ہونے والی چیزوں کے نام بتائے۔ استاد انھیں تختۂ سیاہ پر لکھے۔ بچوں سے ایسی تصویریں جمع کرنے کے لیے کہے۔ یہاں بھی تعلیمی صندوق کے وسائل استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

صفحہ۱۵: • استاد دی ہوئی مثال کے مطابق تیر کے نشان سے حرف اور متعلقہ تصویر جوڑنے کو کہے۔ • لکھنے کی مشق کے لیے نشانوں کو تیر کی سمت کے مطابق لے جا کر لکھوائے۔ بچوں کو بار بار کی مشق سے 'ب پ ت' وغیرہ حروف لکھنے کا صحیح طریقہ آجائے گا۔

صفحہ۱۶: ب، پ، ت، ٹ، ث شکلوں کے حروف اور ن ہ ی ے حروف کی شوشے والی شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں اس لیے یہاں حروف ن ہ ی ے کو ب پ ت ٹ ث حروف کے فوراً بعد متعارف کرایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 'ے' سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ یہ 'ی' کی مجہول صورت ہے اور لفظ کے آخر ہی میں لکھی جاتی ہے۔

صفحہ۱۷: دی ہوئی نظم میں مختلف چیزوں کا ذکر ہے۔ یہاں لفظوں کے معنی پوچھنے اور بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

صفحہ۱۸: 'آ' دراصل 'ا+ا' کی شکل ہے۔ اس میں دوسرے 'ا' کو '~' کے نشان سے لکھا جاتا ہے جسے 'مد' کہتے ہیں اور اس آواز کو کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

صفحہ۱۹: یہاں ب پ ت وغیرہ کے ساتھ 'ا' کے جوڑ سے بننے والی آواز کا تعارف کرایا گیا ہے۔ 'ب+ا' دو آوازیں نہیں، ایک آواز ہے۔ اس تعلق سے صفحہ ے کی ہدایت بھی مدنظر رکھیں۔

صفحہ۲۱: یہاں حرفوں کی مختلف تحریری جوڑ شکلیں دی ہوئی ہیں جن کا مقصد حرفوں کے جوڑ سے واقف کرانے کے ساتھ ساتھ حرف کی پہچان ہے۔

صفحہ۲۲: یہاں حرفوں کی جوڑ شکلیں بتائی گئی ہیں۔ اس کا خاص مقصد طلبہ کو صحیح طریقے سے لکھنے کی ترغیب دینا ہے۔

صفحہ۲۳: یہاں 'ی' معروف اور 'ے' مجہول دونوں کا استعمال ہوا ہے۔ • یہاں 'ے' حرفِ علت کے طور پر استعمال ہوا ہے کیونکہ لفظ کے آخر میں آیا ہے۔

صفحہ۲۴: استاد یہ کہانی یا کوئی دوسری آسان سی کہانی سنائے۔ کہانی سناتے وقت آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی

مناسب حرکات کا خیال رکھے۔ چھوٹے چھوٹے سوال پوچھ کر جانچ کرے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ اس کے بعد ہی کہانی طلبہ کو سنانے کو کہے۔

صفحہ ۲۵: حروف 'د/ ذ' سے مشابہت کی وجہ سے یہاں حرف 'ڈ' کو شامل کیا گیا ہے۔ 'ڈ' یہاں حرفِ صحیح کے طور پر استعمال ہوا ہے کیونکہ لفظ کے شروع میں آیا ہے۔ 'ذ' جیسی آوازیں کم استعمال ہوتی ہیں اس لیے ان سے بننے والے الفاظ بھی کم ہیں۔

صفحہ ۲۷: • 'ڑ' کی آواز سے اُردو میں کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ 'ڑ' لفظ کے بیچ یا آخر ہی میں آتا ہے جیسے جھگڑا، مکڑی (بیچ میں)۔ پہاڑ، جڑ، پکڑ (آخر میں)۔ • اسی طرح 'ژ' کی آواز اُردو کے بہت کم لفظوں میں آتی ہے۔

صفحہ ۲۹: ان لفظوں میں 'و' حرفِ علت کی طرح یا واو مجہول کی طرح استعمال کیا گیا ہے۔

صفحہ ۳۰: اِن لفظوں میں 'و' حرفِ علت یا واو معروف کی طرح استعمال کیا گیا ہے۔ (اس وقت 'و' پر اُلٹا پیش لگایا جاتا ہے)

صفحہ ۳۲، ۳۴: دائرے میں دیے ہوئے حرفوں سے بننے والے نئے الفاظ طلبہ سے پوچھے جائیں۔ استاد ان لفظوں کو تختۂ سیاہ پر لکھے۔

صفحہ ۳۵: ان لفظوں میں 'و' واو لین کی طرح استعمال کیا گیا ہے یعنی واو سے پہلے آنے والے حرف پر 'زبر' لگایا گیا ہے۔ • خیال رہے کہ حرفِ علت کے طور پر 'و' چار طرح استعمال کیا جاتا ہے: (۱) واو مجہول (جیسے 'چور' میں) (۲) واو معروف (جیسے 'حوُر' میں) (۳) واو لین (جیسے 'غَور' میں) اور (۴) واو معدولہ (جیسے خواب میں)

صفحہ ۳۶: استاد بچوں سے تصویروں کے بارے میں بات چیت کرے۔ 'ء' اِس نشان کو **ہمزہ** کہتے ہیں۔ یہ دراصل 'ا' کی دوسری صورت ہے اور اکثر لفظ کے آخر میں آتی ہے (جیسے آئے/ کوئی)۔ 'ء' کچھ چیزوں کے ناموں کے آخر میں بھی لگاتے ہیں (جیسے ناؤ، گائے، گاؤں میں)۔ ان کے علاوہ جن لفظوں میں ہمزہ آتا ہے اسے لفظ میں شوشہ بنا کر لکھتے ہیں (جیسے آیئے، غائب)۔

صفحہ ۳۹: طلبہ 'واو معروف' اور 'واو مجہول' سے متعارف ہو چکے ہیں۔ یہاں 'واو معدولہ' کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ان لفظوں میں 'و' کی آواز پر غور کرو: خواجہ، خواب، خوان، خوشبو، خوش۔ ان لفظوں میں 'خ' کے بعد آنے والی 'و' کی آواز ادا نہیں کی جاتی۔ ایسے واو کو واو معدولہ کہتے ہیں۔ 'خواہش، خود' بھی اس کی مثالیں ہیں۔

صفحہ ۴۰: یہاں 'ی' حرفِ علت کے طور پر استعمال کیا گیا۔ 'رانی، پانی، جاتی' ان لفظوں میں 'ی' کی سنی جانے والی آواز کو یاے معروف کہتے ہیں۔ ایسی آواز لفظوں کے درمیان اور آخر میں آتی ہے مثلاً تیر، فقیر وغیرہ۔

صفحہ ۴۱: یہاں 'ے' حرفِ علت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ باجے، آتے، جاتے، چاہے۔ ان لفظوں میں سنی جانے والی 'ے' کی آواز کو یاے مجہول کہتے ہیں۔ ایسی آواز لفظوں کے درمیان (مثلاً شیر، دیر وغیرہ) اور آخر میں آتی ہے۔

صفحہ ۴۳: اُردو کے چند حروف 'ھ' (دو چشمی ہ) کو جوڑ کر ہکاری آواز میں ادا کیے جاتے ہیں۔ یہ دو آوازوں کے مجموعے نہیں ہیں (یعنی ب + ھ = بھ) بلکہ 'ب' کی آواز کو 'بھ' بنانے کے لیے 'ہ' کی آواز کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ 'پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ' وغیرہ بھی ایسی ہی آوازیں ہیں۔

صفحہ ۴۴، ۴۵: استاد جملوں کو ادا کرے اور طلبہ سے دہرانے کے لیے کہے۔ ان کے تلفظ پر دھیان رکھے۔

صفحہ ۴۶، ۴۷: • اُردو میں کچھ آوازیں ایسی ہیں جو تحریری صورت میں دو چشمی ھ سے مل کر لکھی جاتی ہیں جیسے 'بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ' وغیرہ۔ ان آوازوں میں 'رھ، ڑھ، لھ، مھ، نھ' کی آواز سے کوئی لفظ نہیں بنتا۔ البتہ یہ آوازیں لفظ کے درمیان یا آخر میں آسکتی ہیں۔ جیسے بوڑھا، چولھا، کمھار، ننھا۔ • نظم میں ہکاری حروف والے الفاظ شامل ہیں۔ نظم کو بلند آواز سے پڑھ کر ہکاری آوازوں کو صحیح طور پر ادا کرے۔

صفحہ۴۹ : طلبہ کو بتائے کہ یہاں اب تک پڑھائے گئے تمام حروفِ تہجی دیے ہوئے ہیں۔

صفحہ۵۰ : یہاں زبر کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ 'گَڑ گَڑ - کَڑ کَڑ' جیسی آوازوں میں **زبر** پر توجہ دے۔ اسے زیادہ لمبی آواز میں نہ ادا کرے۔ یہاں ہر لفظ کے شروع میں 'اَ' کی آواز آرہی ہے۔ ایسی آواز کو **زبر** کہتے ہیں اور اسے (ـَـ) نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

صفحہ۵۱ : یہاں زیر کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ 'رِم جِھم - ٹِم ٹِم' جیسی آوازوں میں پہلی آواز پر توجہ دے۔ یہاں پہلے حرف کے نیچے لگے ہوئے نشان کو **زیر** (ـِـ) کہتے ہیں۔ اسے زیادہ لمبی آواز میں نہ ادا کرے۔

صفحہ۵۲ : یہاں پیش کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ 'اُجالا / تُم / نُصرت' کے پہلے حروف پر جو نشان لگا ہے، اسے **پیش** کہتے ہیں۔ 'چُھک چُھک / رُک رُک' کی پہلی آواز بھی پیش کی آواز ہے جسے (ـُـ) نشان سے ظاہر کرتے ہیں۔ اسے زیادہ لمبی آواز میں نہ ادا کرے۔ استاد یہاں پر 'اُلٹے پیش' کی معلومات بھی دے۔

صفحہ۵۳ : • یہاں جزم اور اس کے نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اس سبق میں جزم کا استعمال کیا گیا ہے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ جس حرف پر ' ْ ' کا نشان ہوتا ہے وہ حرف اپنے سے پہلے آنے والے حرف سے مل کر آواز دیتا ہے۔ جس حرف پر جزم آئے، اسے **ساکن** بھی کہتے ہیں۔ • چوکون میں دیے ہوئے لفظوں کی پہلی آواز پر زبر ہے اور بعد کے حرف 'ی' پر کوئی نشان نہیں ہے۔ زبر اور ی کی آپسی آوازوں کے مجموعے کو یاے لین کہتے ہیں۔ بچے 'ے' مجہول اور 'ی' معروف کی آوازوں سے متعارف ہیں۔ یہاں انھیں یاے لین (جیسے 'عَیب') سے متعارف کیا جا رہا ہے۔

صفحہ۵۴ : پہلے استاد ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ بول کر سنائے اور طلبہ سے بھی ادا کروائے۔ 'پیاری / کیاری' جیسے لفظوں میں پہلے دو حروف کو ایک ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ اپنے سے پہلی آواز میں مل جانے والی 'ی' کو یاے معدولہ کہتے ہیں۔ ایسے لفظوں پر ' ^ ' کا نشان لگایا جاتا ہے۔ استاد تفصیل بتانے کی بجائے صرف الفاظ کی آواز کی مشق کرائے۔ طلبہ سے لفظ پڑھوا کر ان لفظوں کا املا لکھوائے۔

صفحہ۵۵ : ان لفظوں کو بولتے وقت جن حروف پر تشدید کا نشان لگایا گیا ہے اس حرف کو بیک وقت دو مرتبہ ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے : امّی = ام-می، دلّی = دِل-لی ، لڈّو = لَ ڈ + ڈو۔ یہاں تشدید کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ حرف کی آواز کی دوہری ادائیگی کو **تشدید** کہتے ہیں اور اسے (ّ) نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

صفحہ۵۷، ۵۸ : یہاں نون غنہ سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ناک سے نکلنے والی وہ آواز جو پوری طرح 'ن' نہیں ہوتی، اسے 'ں' سے لکھا جاتا ہے۔ یہ آواز لفظ کے شروع میں کبھی نہیں آتی۔ اگر غنہ لفظ کے بیچ میں ہو تو اسے ' ٘ ' نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے ہن٘سی / دان٘ت۔ • اگر 'ن' کی آواز ناک سے نکل رہی ہے تو ایسی آواز غنہ کہلاتی ہے (جیسے 'مانگ، آنگن')۔ اگر 'ن' کی آواز اپنے بعد آنے والے حرف سے جڑ کر نکل رہی ہے تو اسے نون وصلی کہتے ہیں (جیسے 'چاند / بند / منگل / جنگل' وغیرہ)۔

صفحہ۶۰ : استاد نظم ترنم کے ساتھ پڑھوائے۔ بچوں کو رنگ کے نام یاد کروائے اور ان کی پہچان بھی کروائے۔ نظم زبانی یاد کروائے۔

صفحہ۶۶ : • استاد دی ہوئی کہانی یا کوئی دوسری آسان سی کہانی سنائے۔ کہانی سناتے وقت آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات کا خیال رکھے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ اس کے بعد وہی کہانی طلبہ سنائیں۔ • چار پانچ طلبہ کو سامنے بلائے۔ ایک ایک ہدایت دیتا جائے اور طلبہ اس پر عمل کریں۔

صفحہ۶۸ : استاد طلبہ کو ہدایت دے کہ تصویروں میں چند فرق ہیں، انھیں غور سے دیکھو۔ دونوں تصویروں میں کیا الگ نظر آ رہا ہے، اس پر نشان بناؤ۔

ہدایات برائے اساتذہ

اُردو بال بھارتی پہلی جماعت کی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کتاب اس طرح ترتیب دی گئی ہے کہ زبان کی بنیادی صلاحتیں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) بچے میں پروان چڑھ سکیں۔ کتاب کے آغاز ہی میں تجویز کردہ تدریسی عمل اور آموزشی ماحصل بیان کر دیے گئے ہیں تاکہ اساتذہ انھیں سمجھ کر درسی کتاب میں ان کا احسن طریقے سے استعمال کر سکیں۔ اس کتاب کی تدریس کے وقت معلوماتی مرکوز اور رٹوانے والے طریقۂ تعلیم کی بجائے طلبہ کی ذہنی اور فکری ترقی کے لیے سود مند تدریس کے طریقوں کو اہمیت دینا لازمی ہے۔ نیز طلبہ بوجھ محسوس نہ کریں اس پر بھی توجہ دینی ہوگی۔ اسی خیال کے تحت زبانِ اوّل کے لیے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب میں بعض صفحات عمومی نوعیت کے ہیں جن کا مقصد طلبہ کی ذہنی اور فکری صلاحیتوں کو تحریک دے کر انھیں علمی استعداد بڑھانے کی ترغیب دینا ہے۔ اساتذہ سے توقع ہے کہ ان سرگرمیوں کے علاوہ ماحولیاتی مطالعے سے متعلق مزید سرگرمیوں کا وہ خود بھی اضافہ کریں۔ جماعت میں کیے جانے والے تدریسی عمل سے جوڑ کر عملی مشقیں بالترتیب حل کروائیں۔ طلبہ کے ذہن اور مشاہدے کی قوت کو متحرک کرنے کے لیے تدریس سے قبل تیاری کی عملی مشقوں کا سال بھر استعمال کرتے رہیں۔

جماعت میں سننا اور بولنا جیسی زبان سیکھنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے اساتذہ غیر رسمی تدریس پر توجہ دیں۔ نیز طلبہ آسانی سے سیکھ سکیں اس مقصد کے لیے مسرت بخش تعلیم پر زور دیا جائے۔ اگر چہ یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ مشقیں خود طلبہ حل کریں مگر پہلی جماعت کے طلبہ پہلی بار پڑھنا لکھنا سیکھ رہے ہیں اور ان کا یہ سیکھنا اساتذہ اور سرپرستوں کی مدد کے بغیر ممکن نہیں، اس لیے ایسی توقع رکھی جاتی ہے کہ مشقیں حل کرنے میں ان کا تعاون کیا جائے۔ اس کے علاوہ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے طور پر بھی مشقیں تیار کریں۔ اساتذہ ان نکات کو بھی ذہن میں رکھیں: بعض مشقیں زبانی حل کرنے کی ہیں جنھیں بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دیے ہوئے الفاظ کے ہجے کرنا طلبہ سے متوقع نہیں، ان کی شکلیں دیکھ کر تصویر کی مانند انھیں پہچان لینا کافی ہے۔ درسی کتاب کا کوئی جزو جماعت میں سکھانے کے بعد اس کی مشق طلبہ گھر پر کریں۔ تعلیمی سال کے دوران مشق کرنے کا سلسلہ سال بھر جاری رہے اس کے لیے سالانہ منصوبہ تیار کریں۔ ہر روز جماعت میں بھی مشق کرواتے رہیں۔ طلبہ کی غلطیوں پر غصہ نہ ہوں بلکہ صرف ان کی نشان دہی کردیں۔ ضرورت کے مطابق ان کی انفرادی یا اجتماعی رہنمائی کریں۔ طلبہ از خود مشق کرتے رہیں اس کے لیے مقامی حالات کے مطابق لائحۂ عمل تیار کریں۔ اگر طلبہ روزانہ مشق کرتے ہیں تو زبان سیکھنے میں ان کی دلچسپی یقیناً بڑھے گی۔ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو بتدریج سکھانے کے لیے کتاب کو چھے اکائیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر اکائی مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے مختص کی گئی ہے۔ گزشتہ صفحات میں ہدایات کے تحت ان مقاصد کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ ہدایات تدریسی عمل اور آموزشی ماحصل کے لیے مفید و معاون ہوں گی۔

من مانی، ہاتھ پھیرو اور رنگ بھرو:- کتاب کے حاشیے میں من مانی، ہاتھ پھیرو اور رنگ بھرو کے تحت مختلف تحریری سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ استاد طلبہ کو 'من مانی' کے تحت اپنی پسند اور مرضی سے حاشیے میں آڑی ترچھی لکیریں کھینچنے یا تصویریں بنانے کی آزادی دے۔ اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ قلم صحیح طریقے سے پکڑ کر استعمال کر سکیں۔ حاشیے کی ان شکلوں، لکیروں اور دائروں کی مدد سے انھیں حروف لکھنا سکھائیں۔ ہاتھ پھیرو حاشیے کی سرگرمی مکمل کرواتے وقت استاد خصوصی توجہ دے تاکہ طلبہ صحیح اور درست طریقے سے لکھنا سیکھیں۔

جلدی جلدی بولو:- زبان کی طبعی حرکتوں اور آوازوں کے صحیح تلفظ کے لیے 'جلدی جلدی بولو' کی سرگرمی شامل کی گئی ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ الفاظ دیے ہوئے ہیں۔ استاد کو چاہیے کہ اس سرگرمی کے وقت طلبہ کو آزادی دے اور مزید نئے الفاظ بنانے کی تحریک دے۔ 'جلدی جلدی بولو' عنوان سے تعلیمی کھیل بھی کھیلے جاسکتے ہیں۔

تصویری کہانی اور کامکس:- درسی کتاب میں مختلف جگہوں پر تصویری کہانی اور کامکس بچوں کی دلچسپی کے لیے نمونے کے طور پر دیے ہوئے ہیں۔ استاد کہانی کو مناسب لب و لہجے اور ڈرامائی انداز میں اس طرح سنائے کہ بچوں کی دلچسپی اور توجہ برقرار رہے۔ اختتام پر چھوٹے چھوٹے سوال پوچھ کر جانچ کی جائے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ اسی پر اکتفا نہ کرے بلکہ بچوں کی پسند، دلچسپی اور ذہنی عمر کا خیال رکھتے ہوئے مزید کہانیاں،

کامکس تلاش کرے، انھیں تصویروں کی مدد سے، فلم اور جدید وسائل کے ذریعے پیش کرے۔ یوٹیوب اور دیگر ذرائع سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ مزید یہ کہ آزادانہ غور وفکر کی سرگرمی اور قوتِ مشاہدہ کے لیے کئی دلچسپ تصویری سرگرمیاں نمونے کے طور پر دی ہوئی ہیں۔ توقع ہے کہ طلبہ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر ان سرگرمیوں کو مکمل کریں گے۔ استاد صرف رہنمائی کرے۔ طلبہ فرق پہچانتے ہیں، تصویریں بناتے ہیں، صحیح طریقے سے راستہ تلاش کرتے ہیں، رنگ بھرتے ہیں۔ کتاب کے صفحات محدود ہونے کی وجہ سے یہاں چند ہی سرگرمیاں دی جاسکی ہیں۔ توقع ہے کہ اساتذہ اس طرح کی مزید سرگرمیاں تیار کریں گے۔

قدر پیمائی :- جماعت کے تمام طلبہ زبان کی بنیادی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرسکیں، اس کے لیے مختلف النوع مشقی سرگرمیوں میں عملی کام کا اہتمام کروائے اور مسلسل جانچ کرتا رہے کہ طلبہ نے زبان کی بنیادی صلاحیتوں میں کتنی مہارت حاصل کی؟ آموزشی ماحصل کی تکمیل کس حد تک ہوئی؟ اگر یہ معلوم ہوجائے کہ صلاحیت متوقع سطح تک حاصل نہیں ہوسکی ہے تو اصلاحی سرگرمیوں کا اہتمام کرے۔ اگر کوئی طالب علم مخصوص توجہ کا مستحق ہے تو اس کے لیے خصوصی وسائل کی مدد سے رہنمائی کرے۔ ماحول، مقام اور دستیاب وسائل کی مدد سے صلاحیتوں کو پختہ کرے اور ان کی قدر پیمائی کرے۔

سننے کی صلاحیت کی جانچ کے لیے درسی کتاب کے مشمولات کے علاوہ دیگر ذرائع سے بھی سمعی مواد اکٹھا کرے۔ ٹی وی، کمپیوٹر، پروجیکٹر اور فلم کے ذریعے نظم، کہانی یا واقعہ سنا کر اس صلاحیت کی قدر پیمائی کرے۔

بولنے کی صلاحیت کی جانچ کے لیے طلبہ کو کہانی، نظم یا واقعے پر اظہارِ خیال کی آزادی دے۔ آس پاس کے تفریحی، کاروباری اور دیگر مقامات کا مشاہدہ کروائے، تصویر، چارٹ، فلم، کارٹون دکھا کر، طلبہ کو بولنے کا موقع دے کر اس کی قدر پیمائی کرے کہ طلبہ بولنے کے لیے الفاظ کا انتخاب کس طرح کرتے ہیں؟ بولتے وقت تذکیر وتانیث، واحد جمع کا خیال کس حد تک رکھتے ہیں؟ بولی کے لفظوں کا استعمال کتنا کرتے ہیں؟

پڑھنے کی صلاحیت کی جانچ کے لیے انفرادی اور گروہی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔ تعلیمی صندوق کے وسائل کے علاوہ استاد اپنے تیار کردہ وسائل (آزاد اور جوڑ والے حروف، دوحرفی، سہ حرفی الفاظ، سادہ جملے وغیرہ) ترتیب دے۔ لفظی پٹی اور حرفی کارڈ کی مدد سے پڑھنے کا موقع دے۔ تصویر خوانی کروائے۔ پڑھتے وقت طالب علم اعراب کا خیال رکھتا ہے، صحیح آواز (تلفظ) کی ادائیگی کرتا ہے، اس کی جانچ کی جائے۔ سبق میں پیچھے رہ جانے والے طلبہ کے لیے خصوصی وقوعی سرگرمیوں کا اہتمام کرے۔

لکھنے کی صلاحیت کے فروغ اور جانچ کے لیے درسی کتاب کے علاوہ املا نویسی کے لیے تختی اور بیاض بھی ہونی چاہیے۔ ہاتھ پھیریں، دیکھ کر نقل کریں، سن کر لکھیں، حروف کی مدد سے الفاظ لکھیں، حرف میں ا، و، ی، ے جوڑ کر لکھیں اور چھوٹے جملے لکھیں جیسی سرگرمیوں کے ذریعے لکھنے کی صلاحیت کی جانچ کرے اور قدر پیمائی میں اس بات پر توجہ دے کہ طالب علم کس طرح لکھتا ہے؟ حروف کی شکل، جوڑ حروف، الفاظ اور جملے کس طرح لکھتا ہے؟ اس کی جانچ کی جائے۔

تدریسی عمل میں آموزشی ماحصل کہاں تک مکمل ہوئے؟ اس کی جانچ ہی قدر پیمائی ہے۔ اگر آموزشی ماحصل مکمل طور پر حاصل نہ ہوئے ہوں تو معالجاتی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے تاکہ اول جماعت کی تکمیل تک طلبہ حروف کی آوازوں کو پہچان سکیں، حروف کی شناخت کرسکیں، الفاظ ادا کرسکیں اور انھیں دہرا سکیں، سادہ اور مکمل جملے بآسانی پڑھ سکیں، ان سب کو ہدایات کے مطابق آسانی سے تحریر کرسکیں۔ استاد تدریسی عمل اور قدر پیمائی کے لیے صرف درسی کتاب اور تعلیمی صندوق تک محدود نہ رہے بلکہ اپنے طور سے نئے جدید وسائل اور تکنیک کا بھی استعمال کرے تاکہ طلبہ بنیادی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرسکیں۔

خوش آمدید